Smog, Haze, and the Unshakable Resilience of the PQNK Farm

اسلام علیکم یہ ڈاکٹر صاحب آصف شریف صاحب اسلام علیکم میں ارض یہ کرنا چاہتا ہوں سر کی یہ جو مطلب ہے سموک کی کیفیت ہے یا گنے کی یہ جو کھروک اس کو کہتے ہیں نا کھوری وغیرہ جلانے کی وجہ سے دھوان یا بیسے بھی جو مسلسل مطلب دھوند کی کیفیت ہے بعض کا سارا دن رہتی ہے اور بعض کا جو ہے کچھ چند گھنٹے کے لیے دھوپ نکلتی ہے تو اس سے متاثر تو سولر سسٹم جو لگے ہوئے ہیں ہمارے ٹیویل وغیرہ لگے ہوئے ہیں جس پہ سولر سسٹم پہ لگا ہوا ہے یا ڈپ سسٹم ہے وہ تو چلے پانی کی تو ڈسٹرپ ظاہر ہوتا ہی ہے تو ٹیویل نہیں چل سکتا جب تک کہ سولر پورا نہ ہو یا ڈپ سسٹم کی جو موٹر ہے میں صرف یہ ارز کرنا چاہتا ہوں کہ اس دھند کے جو اگر مسلسل یہ رہتی ہے تو اس کے ہمارے خاص طور پر باغ ہے جیسے سیٹرس کا گوابہ تو اس کے اوپر ان کے ظاہرہ فوٹو سینٹسز تو متاثر ہوتا ہی ہے تو اب اس کے ہمارے فروٹ پر یا ہمارے پلانٹ پر لانگ رن اس کے کیا اثرات ہیں اور ہمیں اس

کے لیے اب ظاہرہ نیچر کا مقابلہ تو بندہ نہیں کہا سکتا لیکن کچھ پریونچن ییرز کہہ سکتے ہیں تو آپ ذرا اگر ہو سکے تو کوئی اس پر تھوڑا سا گائیڈ فرما دیجئے گا کیونکہ یہ پورے پنجاب میں ہی مسئلہ خاص طرح جنوبی پنجاب میں بھی خاصی دھند پڑ رہی ہے اور مطلب یہ کہ اس کا کوئی مطلب اس کے افیکٹ اور اس کے افیکٹس کیا ہوں گے

مزید اب اس کے لئے احتیاط یا کوئی ہے تو بتا دیجئے اسلام علیکم

"I would like to submit a concern, sir. Due to smoke-like conditions—caused by burning of crop residues such as sugarcane trash, as well as persistent smog and fog—there are days when this hazy condition lasts the entire day, and on some days sunlight appears only for a few hours.

This situation is already affecting our solar-powered systems, such as solar tubewells and drip irrigation systems. When sunlight is insufficient, water supply is disrupted because the tubewells cannot operate unless adequate solar power is available, and the drip system motors also fail to run properly.

My main concern is related to orchards, especially citrus and guava. Under these foggy and smoggy conditions, photosynthesis is obviously affected. My question is: what will be the long-term effects of this reduced photosynthesis on fruit crops and on the plants themselves?

We understand that one cannot fight nature, but preventive and adaptive measures can be taken. If possible, please guide us on what practical steps can be adopted under such conditions. This issue is widespread across Punjab, and it is particularly severe in southern Punjab, where dense fog and smog are occurring frequently.

Kindly explain the possible effects and their implications, and also advise us on any precautions or management practices that farmers and orchard owners can adopt.

Peace be upon you."

Answer:

1. The PQNK Understanding of Light, Life, and Storage

In PQNK, we do not see a plant—we see a flow of life through a living network. The tree above ground is only one part. The real engine is the soil, alive with fungi, microbes, and roots that store sunlight not as electricity, but as living carbon.

- For Citrus and Guava: By mid-December, the fruit's journey is already written in the energy bank of the soil and the tree's own reserves. The winter haze may slow visible change, but ripening is an internal process of conversion, not a constant need for new sunlight. In PQNK, the tree is connected to a deep reservoir of stored energy

in the soil—energy captured in previous sunny months and held in organic matter and microbial life. The low light becomes a period of quiet maturation, not deficit.

- For Wheat and Rapeseed: These winter crops are perfectly aligned with this season. The shorter days and cooler temperatures—even with haze—are not a hindrance but a natural design. This period restricts vertical growth and directs the plant's energy into forming strong tillers and lateral shoots. In colder wheat-growing regions, plants endure snow and still yield over 5 tons per acre because the stress of winter builds resilience and fruiting capacity. In PQNK, with living soil providing balanced nourishment, wheat and rapeseed use this time to develop robust root systems and tiller abundantly, preparing for vigorous growth when days lengthen.

In a broken system, low light means starvation. In PQNK, low light means focused growth and reliance on the soil's stored wisdom.

2. The Only "Measure": Uphold the Pristine Loop

Your question asks for "preventive and adaptive measures." In PQNK, there is only one measure: do not break the loop. The system is complete and self-renewing. Any "input" or "intervention" from outside the farm's cycle is a disturbance.

1. The Mulch is Everything: The crop residues you mention—sugarcane trash, wheat straw, rapeseed stalks—are not waste. They are the returning blanket of the land. Stop burning. Lay them gently on the soil. This act alone:
    - Feeds and protects the soil life that feeds your plants.
    - Regulates soil temperature and moisture, buffering roots from external stress.
    - Rebuilds organic matter, increasing the land's capacity to store energy and water.
2. No Inputs, No Extracts, No Sprays: A PQNK system requires no added sanjeevak, fermented botanicals, or foliar sprays. These are training wheels for a transitioning system. In a mature PQNK, the soil's microbial activity and nutrient cycling are self-sustaining. The closed loop—where all biomass returns to the earth—nourishes the cycle perfectly.
3. Pests and Diseases are Absent: In a pristine, closed-loop system, the plant expresses its full, natural health. Its sap and tissues are in perfect balance, emitting no signals of weakness. The ecosystem hosts a complete array of predators and beneficial microorganisms that maintain harmony. There is no possibility of outbreak; therefore, no repellents—neem-based or otherwise—are ever required. To introduce one is to admit the loop is broken.
4. Boundaries that Belong: If planting boundaries, choose life that belongs and gives back—like date palms or clumping bamboo—which can provide a beneficial microclimate and additional yield without entering the closed loop as an input. They become part of the farm's own productive ecology.

3. Closing Reflection: From Anxiety to Assurance

The smog over Punjab is the breath of a sick agricultural model. Your PQNK farm is a sanctuary of life, breathing its own pure air.

For your citrus and guava, trust that the sweetness is already written in the soil.
For your wheat and rapeseed, understand that the haze is part of their strengthening winter rest.

Do not look at the sky with worry. Look at your soil with certainty.
The answer to low sunlight is not to feed the leaf, but to honor the loop—where everything that comes from the soil returns to the soil. In that return lies eternal resilience.

——— Urdu

کو "پقنک" ہی لکھا PQNK سمجھ گیا۔ ذیل میں پورا متن دوبارہ اردو میں ترجمہ کیا جا رہا ہے اور ہر جگہ گیا ہے، جیسا آپ نے کہا ہے۔ فارمیٹنگ برقرار رکھی گئی ہے۔

روشنی، زندگی اور ذخیرے کے بارے میں پقنک کی سمجھ .1

پقنک میں ہم پودے کو صرف ایک پودا نہیں سمجھتے—ہم اسے زندگی کے ایک بہاؤ کے طور پر دیکھتے ہیں جو ایک زندہ نیٹ ورک کے اندر جاری ہوتا ہے۔ زمین کے اوپر نظر آنے والا درخت صرف ایک حصہ ہے۔ اصل انجن مٹی ہے، جو فنگس، جراثیم اور جڑوں سے زندہ ہے، اور جہاں سورج کی روشنی بجلی کی صورت میں نہیں بلکہ زندہ کاربن کی شکل میں محفوظ ہوتی ہے۔

- **سِٹرس (کینو) اور امرود کے لیے:**

  دسمبر کے وسط تک پھل کا سفر دراصل مٹی کے توانائی بینک اور درخت کے اپنے ذخائر میں پہلے ہی لکھا جا چکا ہوتا ہے۔ سردیوں کی دھند اور کہر ظاہری تبدیلی کو سست کر سکتی ہے، مگر پکنے کا عمل ہے، جس کے لیے ہر لمحہ نئی دھوپ ضروری نہیں (conversion) عمل اندرونی تبدیلی ہوتی۔

  پقنک میں درخت مٹی میں موجود توانائی کے ایک گہرے ذخیرے سے جڑا ہوتا ہے—وہ توانائی جو پچھلے دھوپ والے مہینوں میں محفوظ ہوئی اور نامیاتی مادّے اور جرثومی حیات میں بند ہے۔ کا دور (quiet maturation) اس طرح کم روشنی کا یہ وقت کسی کمی کا نہیں بلکہ خاموش پختگی بن جاتا ہے۔

•

گندم اور ریپ سیڈ کے لیے:

یہ سردیوں کی فصلیں قدرتی طور پر اسی موسم کے مطابق بنی ہوئی ہیں۔ چھوٹے دن اور کم درجۂ حرارت even—دھند کے ساتھ—رکاوٹ نہیں بلکہ قدرتی ڈیزائن کا حصہ ہیں۔ یہ عرصہ پودے کی سیدھی بڑھوتری کو محدود کرتا ہے اور توانائی کو مضبوط ٹِلرز اور اطرافی شاخوں کی تشکیل کی طرف منتقل کرتا ہے۔

سرد گندم پیدا کرنے والے علاقوں میں، پودے برف کے نیچے رہ کر بھی فی ایکڑ پانچ ٹن سے زیادہ پیداوار دیتے ہیں، کیونکہ سردیوں کا دباؤ پودے میں مضبوطی اور دانہ باندھنے کی صلاحیت پیدا کرتا ہے۔

پقنک میں، جہاں زندہ مٹی متوازن غذائیت فراہم کرتی ہے، گندم اور ریپ سیڈ اس وقت کو مضبوط جڑوں اور بھرپور ٹلرنگ کے لیے استعمال کرتے ہیں، تاکہ دن لمبے ہوتے ہی بھرپور نشوونما شروع ہو سکے۔

ٹوٹے ہوئے نظام میں کم روشنی کا مطلب بھوک ہے۔

پقنک میں کم روشنی کا مطلب مرکوز نشوونما اور مٹی میں محفوظ دانائی پر انحصار ہے۔

واحد "احتیاطی تدبیر": پاکیزہ بند دائرے کو قائم رکھنا .2

آپ کا سوال "احتیاطی اور موافق اقدامات" کے بارے میں ہے۔ پقنک میں صرف ایک ہی اقدام ہے:

دائرے کو مت توڑیں۔

یہ نظام مکمل اور خود کو تازہ کرنے والا ہے۔ فارم کے اپنے دائرے سے باہر کی کوئی بھی "ان پُٹ" یا "مداخلت" ایک بگاڑ ہے۔

ملچ سب کچھ ہے: 1.

جن فصلاتی باقیات کا آپ نے ذکر کیا—گنے کی کھوری، گندم کا بھوسہ، ریپ سیڈ کے ڈنٹھل—یہ

فضلہ نہیں ہیں۔ یہ زمین کی واپسی کی چادر ہیں۔ جلانا بند کریں۔ انہیں نرمی سے مٹی پر بچھا دیں۔
:صرف یہی عمل

- مٹی کی اس زندگی کو خوراک اور تحفظ دیتا ہے جو آپ کے پودوں کو غذا دیتی ہے۔
- مٹی کے درجۂ حرارت اور نمی کو متوازن رکھتا ہے، جڑوں کو بیرونی دباؤ سے محفوظ کرتا ہے۔
- نامیاتی مادّہ بحال کرتا ہے، جس سے زمین کی توانائی اور پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت بڑھتی ہے۔

2. **نہ کوئی ان پُٹ، نہ کوئی ایکسٹریکٹ، نہ کوئی اسپرے:**

پقنک کے نظام میں نہ سنجیواک کی ضرورت ہے، نہ خمیر شدہ محلولوں کی، نہ پتّوں پر اسپرے کی۔ یہ سب عبوری نظام کے سہارے ہیں۔
مکمل پقنک میں مٹی کی جرثومی سرگرمی اور غذائی چکر خود کفیل ہوتے ہیں۔ بند دائرہ—جہاں ساری بایوماس واپس زمین میں لوٹتی ہے—اس نظام کو مکمل طور پر غذا دیتا ہے۔

3. **کیڑے اور بیماریاں موجود ہی نہیں ہوتیں:**

ایک خالص، بند دائرے والے نظام میں پودا اپنی فطری صحت کا مکمل اظہار کرتا ہے۔ اس کا رس اور بافتیں مکمل توازن میں ہوتی ہیں، اس لیے کمزوری کا کوئی اشارہ خارج نہیں ہوتا۔
ماحولیاتی نظام میں شکاری حشرات اور فائدہ مند جراثیم مکمل ہم آہنگی قائم رکھتے ہیں۔ اس لیے کسی حملے کا امکان ہی نہیں رہتا، اور نہ نیم پر مبنی یا کسی اور قسم کے ریپیلنٹ کی ضرورت پڑتی ہے۔ ان میں سے کسی کا استعمال اس بات کا ثبوت ہے کہ دائرہ ٹوٹ چکا ہے۔

4. **وہ سرحدیں جو زمین کا حصہ ہوں:**

اگر سرحدی پودے لگانے ہوں تو ایسے پودے منتخب کریں جو اسی زمین کا حصہ ہوں اور واپس بھی دیں—جیسے کھجور یا گچھوں والی بانس—جو بہتر مائیکرو کلائمٹ اور اضافی پیداوار دے سکتے ہیں،

بغیر اس کے کہ بند دائرے میں بیرونی ان پُٹ بنیں۔ وہ فارم کی اپنی پیداواری ماحولیات کا حصہ بن جاتے ہیں۔

اختتامی تأمل: فکر سے یقین تک .3

پنجاب پر چھایا ہوا اسموگ ایک بیمار زرعی ماڈل کی سانس ہے۔

آپ کا پقنک فارم زندگی کی ایک پناہ گاہ ہے، جو اپنی صاف ہوا میں سانس لے رہا ہے۔

اپنے کینو اور امرود کے لیے یقین رکھیں کہ مٹھاس پہلے ہی مٹی میں لکھی جا چکی ہے۔

اپنی گندم اور ریپ سیڈ کے لیے سمجھ لیں کہ یہ دھند ان کی مضبوطی کا حصہ ہے، سردیوں کا فطری آرام۔

آسمان کی طرف فکر سے مت دیکھیں۔

مٹی کی طرف یقین سے دیکھیں۔

کم روشنی کا جواب پتّوں کو کھلانا نہیں، بلکہ اس دائرے کی عزت کرنا ہے—

جہاں جو کچھ مٹی سے نکلتا ہے، وہ مٹی ہی میں واپس لوٹتا ہے۔

اسی واپسی میں دائمی مضبوطی پوشیدہ ہے۔

***Footnote:** Any Production Process That Inundates Soil With Water, Disturbs Soil Through Tillage, Or Leaves Soil Bare Without Organic Mulch Cover Does Not Qualify As Natural Ecosystem Science For Production Agriculture.*

PQNK, to be pronounced as 'picnic', which stands for Paedar Qudratti Nizam Kashatqari, and means: the regenerative & sustainable Pristine Organic Farming System.

www.Facebook.Com/Pedaver
https://www.youtube.com/@pedaverpqnk3167/videos
pedaver@gmail.com
WhatsApp +92 320 677 6666